Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فون ۴۲۹

جسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

یوم جمعہ

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۵/۳۰ | ۳ رجب ۱۳۹۶ھ ۲ وفا ۱۳۵۵ ہش ۲ جولائی ۱۹۷۶ء | نمبر ۱۵۰

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲ وفا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر ہے، الحمد للہ

احباب التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو صحت وعافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے اور ہمیشہ اپنی خاص حفاظت وامان میں رکھے اور اپنی غیر معمولی تائید ونصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

ربوہ ۲ وفا۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارہ میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ:-

بے چینی اور ضعف کی تکلیف ہے

احبابِ جماعت خاص توجہ اور درد والحاح کے ساتھ بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیّدہ ممدوحہ مدظلہا کو شفا عطا فرمائے اور آپ کے مبارک اور قیمتی وجود کو تا دیر سلامت رکھے۔ آمین

ربوہ یکم وفا۔ آج صبح ساڑھے سات بجے اللہ تعالیٰ کے فضل سے مسجد مبارک میں فضلِ عمر تعلیم القرآن کلاس شروع ہو گئی افتتاحی تقریب میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تشریف آوری متوقع تھی لیکن حضور علالتِ طبع کے باعث تشریف نہ لا سکے۔ حضور کے زیرِ ارشاد اس کلاس کا افتتاح محترم مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم قائمقام ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن) نے فرمایا۔ آپ نے مختصر خطاب میں اس کلاس کی غرض وغایت پر روشنی ڈالتے ہوئے طلباء وطالبات کو اہم نصائح فرمائیں جس کے بعد آپ نے دعا کرائی اور اس طرح اس کا افتتاح عمل میں آیا۔ (قدرے تفصیلی روداد انشاء اللہ بعد میں شائع ہو گی)

ضروری اعلان

مکرم محمد خان صاحب صدر جماعت احمدیہ نبی سر روڈ ضلع تھرپارکر کی بجائے مکرم مبشر احمد صاحب کاہلوں مربی سلسلہ کنری ضلع تھرپارکر کو صدر جماعتِ احمدیہ نبی سر روڈ نامزد کیا جاتا ہے۔

(ناظر اعلیٰ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

قرآن مجید کی تعلیم نہایت مستقیم اور قوی اور سلیم ہے

وہ احکامِ قدرت کا ایک آئینہ اور قانونِ فطرت کی ایک عکسی تصویر ہے

"آج رُوئے زمین پر سب الہامی کتابوں میں سے ایک فرقانِ مجید ہی ہے کہ جس کا کلامِ الٰہی ہونا دلائلِ قطعیہ سے ثابت ہے جس کے اصولِ نجات کے بالکل راستی اور وضعِ فطرتی پر مبنی ہیں جس کے عقائد ایسے کامل اور مستحکم ہیں جو براہینِ قویہ انکی صداقت پر شاہد ناطق ہیں جس کے احکام حقِ محض پر قائم ہیں جس کی تعلیمات ہر یک طرح کی آمیزش شرک اور بدعت اور مخلوق پرستی سے بکلی پاک ہیں جس میں توحید اور تعظیمِ الٰہی اور کمالاتِ حضرتِ عزّت کے ظاہر کرنے کے لئے انتہا کا جوش ہے جس میں یہ خوبی ہے کہ سراسر وحدانیّت جنابِ الٰہی سے بھرا ہوُا ہے اور کسی طرح کا دھبّہ نقصان اور عیب اور نالائق صفات کا ذاتِ پاک حضرتِ باری پر نہیں لگاتا اور کسی اعتقاد کو زبردستی تسلیم نہیں کرانا چاہتا بلکہ جو تعلیم دیتا ہے اس کی صداقت کی وجوہات پہلے دکھلا دیتا ہے اور ہر ایک مطلب اور مدعا کو حجج اور براہین سے ثابت کرتا ہے اور ہر یک اصول کی حقیّت پر دلائلِ واضح بیان کر کے مرتبہ یقینِ کامل اور معرفتِ تام تک پہنچاتا ہے اور جو جو خرابیاں اور ناپاکیاں اور خلل اور فساد لوگوں کے عقائد اور اعمال اور اقوال اور افعال میں پڑے ہوئے ہیں ان تمام مفاسد کو روشن براہین سے دُور کرتا ہے اور وہ تمام آداب سکھاتا ہے کہ جن کا جاننا انسان کو انسان بننے کے لئے نہایت ضروری ہے اور ہر یک فساد کی اس زور سے مدافعت کرتا ہے کہ جس زور سے وہ آجکل پھیلا ہوُا ہے۔ اس کی تعلیم نہایت مستقیم اور قوی اور سلیم ہے گویا احکامِ قدرت کا ایک آئینہ ہے اور قانونِ فطرت کی ایک عکسی تصویر ہے اور بینائی دل اور بصیرتِ قلبی کے لئے ایک آفتابِ چشم افروز ہے اور عقل کے اجمال کو تفصیل دینے والا اور اس کے نقصان کا جبر کرنے والا ہے لیکن دوسری کتابیں جو الہامی کہلاتی ہیں جب ان کی حالتِ موجودہ کو دیکھا گیا تو بخوبی ثابت ہو گیا جو وہ سب کتابیں ان صفاتِ کاملہ سے بالکل خالی اور عاری ہیں اور خدا کی ذات اور صفات کی نسبت طرح طرح کی بدگمانیاں ان میں پائی جاتی ہیں اور مقلدان کتابوں کے عجیب عجیب عقائد کے پابند ہو رہے ہیں... اب اے بھائیو! خلاصہ کلام یہ ہے کہ جب مَیں نے ایسے ایسے باطل عقائد میں لوگوں کو مُبتلا دیکھا اور اس درجہ کی گمراہی میں پایا کہ جس کو دیکھ کر جی پگھل آیا اور دل اور بدن کانپ اُٹھا تو مَیں نے ان کی رہنمائی کے لئے اِس کتاب کا تالیف کرنا اپنے نفس پر ایک حق واجب اور دین لازم دیکھا جو بجز ادا کرنے کے ساقط نہ ہو گا۔" (براہینِ احمدیہ صہ ۸۱ تا صہ ۸۳)

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سید عبدالحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقامِ اشاعت:- دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ ربوہ
الفضل
مورخہ ۲ ماہ وفا ۱۳۵۵ ھش
۲ جولائی ۱۹۷۶ء

"ایٹم بم سے زیادہ ہلاکت خیز اور تباہ کن"

اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید میں اِس امر کو کہ انسان اپنی نفسانی خواہشات کا غلام بن جائے پرلے درجہ کی گمراہی قرار دیا ہے اور فرمایا ہے کہ ایسا شخص اپنے اُوپر ہدایت کا دروازہ بند کر لیتا ہے اور اس کے ہدایت کی طرف لوٹنے کا امکان کالعدم ہو کر رہ جاتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ایسے شخص کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

أَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلٰهَهُ هَوٰهُ وَأَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ؕ فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ؕ أَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝ (الجاثیہ آیت ۲۴)

ترجمہ:۔ کیا تُو نے اُس شخص کی حالت پر بھی غور کیا ہے جس نے اپنی خواہشِ نفسانی کو اپنا معبود بنا لیا ہے اور اللہ نے اُس کو (اپنے) علمِ کامل کی بناء پر گمراہ قرار دیا ہے اور اُس کے کانوں اور اُس کے دل پر مُہر لگا دی ہے اور اُس کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا ہے۔ سو اب اللہ کے اِس فعل کے بعد اس کو کون ہدایت دے سکے گا؟ کیا وہ نصیحت حاصل نہیں کرتے؟

سوال پیدا ہوتا ہے کہ انسان ایک دفعہ ہدایت کی راہ پر گامزن ہونے کے بعد ایسی پرلے درجہ کی گمراہی میں کب اور کیوں مبتلاء ہوتا ہے؟ اُس پر ایسی کیا افتاد آ پڑتی ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کو یکسر بھول کر اپنی نفسانی خواہشات کا ایسا غلام بن جاتا ہے کہ انہیں ہی اپنا معبود بنا لیتا ہے؟۔ اللہ تعالیٰ نے اِس سوال کا جواب بھی قرآنِ مجید میں خود دیا ہے اور فرمایا ہے کہ نشانات ظاہر کرنا اللہ تعالیٰ کی ایک قدیم سُنّت ہے۔ جو لوگ اُس کے ظاہر کردہ تازہ بتازہ نشانات کو جھٹلاتے ہیں وہ پہلے اپنی جگہ کتنے ہی ہدایت یافتہ کیوں نہ ہوں نشاناتِ الٰہیہ کے انکار اور ان کی تکذیب کے نتیجہ میں وہ دن بدن ہدایت سے دُور ہوتے چلے جاتے ہیں یہاں تک کہ نفسانی خواہشات کے غلام بن کر رہ جاتے اور اس طرح وہ ہدایت کے تمام راستوں کو خود اپنے ہاتھوں سے اپنے اُوپر بند کر لیتے ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ لوگوں کے نفسانی خواہشات کی غلامی میں مبتلاء ہونے کی اِس بنیادی وجہ کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِیْۤ اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ۝ وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗۤ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝ (الاعراف آیات ۱۷۶، ۱۷۷)

ترجمہ:۔ اور انہیں اُس شخص کے حالات پڑھ کر سُنا جس کو ہم نے اپنے نشانات دئے تھے۔ پھر وہ اس سے پھسل کر الگ ہو گیا تھا۔ پس شیطان اُس کے پیچھے چلا اور وہ گمراہوں میں جا شامل ہوا۔ اور اگر ہم چاہتے تو اسے اُن (نشانوں) کے ذریعہ سے اُونچا کر دیتے لیکن وہ زمین کی طرف جا گرا اور اپنی خواہشات کے پیچھے چل پڑا۔ پس اُس کی حالت اُس کُتّے کی حالت کی طرح ہے جسے (مارنے کے لئے) تو (کوئی چیز) اُٹھائے تو بھی وہ ہانپتا رہتا ہے اور اگر تُو اسے چھوڑ دے تو بھی وہ ہانپتا رہتا ہے۔ یہی حال اُس قوم کا ہے جو ہمارے نشانوں کو جھٹلاتے ہیں۔ پس تُو یہ حالات اُن کو سُنا تا کہ وہ کچھ سوچیں۔

اِن آیات میں اللہ تعالیٰ نے واضح فرمایا ہے کہ جب کوئی قوم اللہ تعالیٰ کے ظاہر کردہ نشانوں کو جھٹلاتی اور ان کی تکذیب کرتی ہے تو اس کا ایک لازمی نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اُس قوم کے افراد اور بحیثیت مجموعی وہ پُوری قوم خدائی احکام کو بالائے طاق رکھتے ہوئے اپنی نفسانی خواہشات کے پیچھے چلنا شروع کر دیتی اور ان کی غلام بنکر رہ جاتی ہے۔ ایسی قوم اپنی نفسانی خواہشات کو معبود کا درجہ دے کر اُن کے اشاروں پر ناچنے لگتی ہے۔ اگلی آیات میں اللہ تعالیٰ نے ایسی قوموں کو جانوروں سے بھی بدتر قرار دیا ہے۔

فی زمانہ یہ ایک حقیقت ہے اور جس کا ہر کوئی معترف ہے کہ اقوامِ عالم نفسانی خواہشات کی پیروی میں اِس حد تک آگے بڑھ چکی ہیں کہ وہ سر سے پاؤں تک ان کی غلام بنی ہوئی ہیں۔ اسی لئے اِس زمانہ میں جدھر بھی دیکھو ہر شعبۂ زندگی میں ایک فسادِ عظیم مچا ہوا ہے اور امن یکسر مفقود ہے۔ مشرق و مغرب کی مادہ پرست اقوام اگر نفسانی خواہشات کی غلامی میں گرفتار ہو کر شیطان کی مطیع و منقاد بنی ہوئی ہیں تو اِس پر تعجب بے محل ہے۔ ہاں انتہائی تعجب خیز اور افسوسناک امر یہ ہے کہ خیر اُمّۃ کے افراد بھی من حیث المجموع نفسانی خواہشات کی رَو میں بہے جا رہے ہیں اور انہوں نے اپنی نفسانی خواہشات کو معبود کا درجہ دے رکھا ہے اور دن رات انہی کی پرستش میں ہمہ تن مصروف ہیں۔ اِس انتہائی دِل دوز اور جگر پاش حقیقت پر سے حال ہی میں سیّد ابوالحسن علی صاحب ندوی نے پردہ اُٹھایا ہے۔ مکّہ معظمہ سے شائع ہونے والے ماہنامہ "رابطہ العالم الاسلامی" میں ان کا ایک مضمون شائع ہوا ہے جس میں انہوں نے نفس کی غلامی کو ایٹم بم سے زیادہ ہلاکت خیز اور تباہ کن قرار دیا ہے اور اِس امر پر ازحد افسوس کا اظہار کیا ہے کہ اَور تو اَور خود مسلمان نفس کی غلامی اختیار کر کے ہلاکت کے بحرِ ذخّار میں غرق ہوتے جا رہے ہیں۔

ان کے اِس عربی مضمون کا اُردو ترجمہ ہفت روزہ "المنبر" لائلپور نے اپنی تازہ اشاعت میں "نفس کی غلامی" کے زیرِ عنوان شائع کیا ہے۔ ہم اس کے دو اقتباس درج کر کے اِس دعا پر اپنی ان درد بھری گزارشات کو ختم کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ دیگر اقوامِ عالم پر بالعموم اور اُمّتِ مسلمہ پر بالخصوص رحم فرمائے اور انہیں نشاناتِ الٰہیہ کی دِل سے قدر کرتے ہوئے نفس کی غلامی سے بچنے اور خدا اور رسولؐ کی اطاعت کا جُوا اپنی گردنوں پر رکھنے کی توفیق سے نوازے۔

سیّد ابوالحسن علی صاحب ندوی اپنے مذکورہ بالا مضمون میں رقمطراز ہیں:۔

(۱) "افسوس کا مقام یہ ہے کہ آج کے اِس دَور میں نفس کی غلامی کا پُورے طور پر تسلّط ہو گیا ہے حتیٰ کہ زندگی کا کوئی شعبہ ایسا نہیں جس پر نفس کی غلامی کا غلبہ اور تسلّط نہ ہو۔ بازاروں میں، دفتروں میں، کارخانوں میں ہر جگہ اسی کی حکومت ہے گویا کہ وہ ایک ایسا بحرِ ذخّار ہے جس کی موجیں ہر خورد و کلاں کو نگلے جا رہی ہیں۔"

(۲) "اے مسلمانو! تم نے نفس کو لائقِ عبادت اور قابلِ پرستش بنا کر اپنے آپ پر ظلم کیا ہے جبکہ تمہارا فریضہ تو یہ تھا کہ تم صرف اللہ کی عبادت کرتے، اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرتے اور یہ کہ تم تمام لوگوں کو اللہ کی عبادت کی طرف بُلاتے یہاں تک کہ تم دُنیا میں مثالی مسلمان کی زندگی کا کامل نمونہ بن جاتے، لیکن تم نے تو نفس کی غلامی کو اللہ کی عبادت پر ترجیح دی۔ اِس کا نتیجہ یہ ہوا کہ تم دُنیا و آخرت دونوں میں گھاٹے میں رہے بلکہ لوگوں کے خسران و نقصان کا سبب بنے۔"

(ہفت روزہ "المنبر" لائلپور ۲۳ جون ۱۹۷۶ء ص ۹)

امرائے کرام و صدر اصحاب سے گذارش

امرائے کرام و صدر اصحاب سے گذارش ہے کہ از راہِ کرم ہر دوست کی اصل آمد پر شرح کے مطابق بجٹ جلد تیار کروا کے بھجوا دیا جائے۔ بجٹ زیادہ سے زیادہ ۱۰ اگست تک ضرور بھجوا دیئے جائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سورۃ فاتحہ اور اس کی برکات

مکرم مولوی عبدالرشید صاحب رازی مبلغ انچارج فجی مشن

ریڈیو فجی سے نشر کیا گیا

سورۃ فاتحہ قرآن پاک کی پہلی سورۃ ہے اور اس کی سات آیات ہیں رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر مکہ میں شروع زمانے میں ہی نازل ہوئی مکہ میں ہی نماز میں پڑھی جاتی تھی۔ یہ وہی سورۃ ہے جس کی خبر خدا تعالیٰ کے انبیاء میں سے ایک نبی نے دی۔ اس نبی نے کہا کہ میں نے ایک قوی مضبوط فرشتہ دیکھا جو آسمان سے اترا۔ اس کے ہاتھ میں سورۃ فاتحہ ایک چھوٹی سی کتاب کی شکل میں تھی اور خدائے قادر کے حکم سے اس کا دایاں پاؤں سمندر پر اور بایاں پاؤں خشکی پر پڑا۔ وہ شیر کے غرانے کی مانند بلند آواز میں پکارا۔ اس کی آواز سے سات گرجیں پیدا ہوئیں جن میں سے ہر ایک میں ایک مخصوص کلام سنائی دیا۔ سورۃ فاتحہ کی سات آیات وہی مخصوص کلام ہے۔

اس سورۃ کا مشہور نام فاتحۃ الکتاب ہے اور یہ نام اسلئے رکھا گیا کہ قرآن مجید اسی سورۃ سے شروع ہوتا ہے۔ نماز میں پہلے یہی سورۃ پڑھی جاتی ہے۔ اور خدا تعالیٰ سے دعا کرتے وقت اسی سے ابتدا کی جاتی ہے۔ اس سورۃ کے اور نام بھی ہیں۔ ایک نام "الحمد" ہے۔ کیونکہ ربّ اعلیٰ کی حمد سے یہ سورۃ شروع ہوتی ہے۔ ایک نام "ام القرآن" ہے۔ کیونکہ یہ سورت قرآن پاک کے مطالب جو جواہرات اور موتیوں کی طرح ہیں ان کو اپنے اندر لئے ہوئے ہے۔ ایک نام "الصلوٰۃ" بھی ہے کیونکہ یہ سورت نماز میں بار بار پڑھی جاتی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں اس سورۃ کی خاص طور پر فضیلت بیان کرتے ہوئے فرمایا

وَلَقَدْ اٰتَیْنٰکَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِیْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِیْمَ

ہم نے تجھے سات دہرائی جانے والی آیات اور بہت بڑی عظمت والا قرآن دیا ہے۔ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

لَا صَلٰوۃَ لِمَنْ لَّمْ یَقْرَاْ بِفَاتِحَۃِ الْکِتَابِ

جو شخص نماز میں سورۃ فاتحہ نہیں پڑھتا اس کی نماز نہیں ہوتی۔ نیز فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے بندے اور اپنے درمیان بحصہ مساوی اس سورۃ کو بانٹ لیا ہے اور اس کے ذریعہ سے میرے بندے جو دعا مجھ سے کریں گے وہ قبول کی جائے گی۔ سورۃ فاتحہ ایک ایسا پاکیزہ درخت ہے جو ہر وقت معرفت کے پھل دیتا اور حسن و حکمت کے جام سے سیراب کرتا ہے۔ اس کی آیات میں ایک آسمانی برکت ہے کہ ان کی پیروی سے طالب حق کا خداوند کریم سے ایک سچا پیوند اور حقیقی تعلق پیدا ہو جاتا ہے۔ اس سورۃ کے دو حصے ہیں۔ اس کے ایک حصہ میں بندہ کی طرف سے خدا تعالیٰ کی حمد و ثنا اور دوسرے حصہ میں فانی انسان کے لئے خدا تعالیٰ کی عطا اور بخشش کا بیان ہے۔

سورۃ فاتحہ کے شروع میں خدا تعالیٰ کی چار اہم صفات کا ذکر ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ۔

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔ جو سب کو پیدا کرنے اور پالنے والا ہے جو بلا عمل اور بن مانگے دینے والا بار بار رحم کرنے والا اور جزا سزا کے وقت کا مالک ہے۔ ان چار صفات الٰہیہ کے بعد بندے اور خدا تعالیٰ کے تعلق کو بیان کیا۔

اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ۔

بندہ اپنے عجز اور کمزوری کا اظہار کرتے ہوئے کہتا ہے کہ ہم تیری ہی عبادت کرتے اور تجھ سے ہی ہر طرح کی مدد مانگتے ہیں۔ پھر آخری تین آیات میں بندہ کے لئے اعلیٰ سے اعلیٰ انعامات کا وارث ہونے کی دعا اور افراط و تفریط سے بچنے کی نہایت اعلیٰ تعلیم ہے۔

اس دعا کو نماز کی ہر رکعت میں پڑھنا لازمی ہے۔ یہ دعا ہی ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اصل دعا نماز میں ہی ہوتی ہے اسی دعا کو اللہ تعالیٰ نے خود سکھایا ہے۔

بانی سلسلہ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب علیہ السلام سورۃ فاتحہ کی برکات بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"یہ عاجز اپنے ذاتی تجربہ سے بیان کرتا ہے کہ فی الحقیقت سورۃ فاتحہ مظہر انوار الٰہی ہے اس قدر عجائبات اس سورت کے پڑھتے کے وقت دیکھے گئے ہیں۔ کہ جن سے خدا کے پاک کلام کی قدر و منزلت معلوم ہوتی ہے اس سورۃ مبارکہ کی برکت اور اس کے تلاوت کے التزام سے کشوف غیبیات اس درجہ تک پہنچ گیا کہ صدہا اخبار غیبیہ قبل از وقوع منکشف ہوئیں اور ہر ایک مشکل کے وقت اس کے پڑھنے کی حالت میں عجیب طور پر رفع حجاب کیا گیا اور قریب تین ہزار کے کشف اور رؤیا صادقہ یاد ہے کہ جو اب تک اس عاجز سے ظہور میں آچکے ہیں اور صبح صادق کی طرح پوری بھی ہو چکی ہیں اور دو سو جگہ سے زیادہ قبولیت دعا کے آثار نمایاں ایسے نازک موقعوں پر دیکھے گئے۔ جن میں بظاہر کوئی صورت مشکل کشائی کی نظر نہیں آتی تھی ....

خداوند کریم نے اسی رسول مقبول کی متابعت اور محبت کی برکت سے اور اپنے پاک کلام کی پیروی کی تاثیر سے اس خاکسار کو اپنے مخاطبات خاص سے مخصوص کیا ہے اور علوم لدنیہ سے سرفراز فرمایا ہے اور بہت سے اسرار مخفیہ سے اطلاع بخشی ہے اور بہت سے حقائق اور معارف سے اس ناچیز کے سینہ کو پُر کر دیا ہے۔"

(براہین احمدیہ صفحہ ۵۲۸ تا صفحہ ۵۲۹ حاشیہ نمبر ۱۱)

الغرض سورۃ فاتحہ بڑی ہی بابرکت اور جامع دعا ہے۔ ضروری ہے کہ اسکو محبت سے اخلاص اور دل لگاؤ سے پڑھا جاوے۔

وآخر دعوانا ان الحمد للّٰہ رب العٰلمین

دعا مانگنے کا طبعی راستہ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"یہ بات ہرگز نہیں کہ سورۃ فاتحہ دعا کے کئی طریقوں میں سے بالاتفاق مانگنے کا ایک طریقہ ہے.... درحقیقت یہی ایک طریقہ ہے جس پر جوش دل سے دعا کا صادر ہونا موقوف ہے اور جس پر طبیعت انسانی بمقتضائے اپنی فطرتی تقاضا کے چلنا چاہتی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ جیسے خدا نے دوسرے امور میں قواعد مقررہ ٹھہرا رکھے ہیں ایسا ہی دعا کے لئے بھی ایک قاعدہ خاص ہے اور وہ قاعدہ وہی محرک ہیں جو سورۃ فاتحہ میں لکھے گئے ہیں اور ممکن نہیں کہ جب تک وہ دونوں محرک کسی کے خیال میں موجود نہ ہوں تب تک اس کی دعا میں جوش پیدا ہو سکے۔ سو طبعی راستہ دعا مانگنے کا وہی ہے جو سورۃ فاتحہ میں ذکر ہو چکا ہے۔"

(براہین احمدیہ)

نماز اعمال صالحہ کی کنجی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم عبدالکریم صاحب ڈنکر آف ہمبرگ کا ذکرِ خیر

محترم چوہدری عبداللطیف صاحب سابق انچارج جرمن مشن ہمبرگ

ہماری جرمنی کی جماعت کے ایک روح رواں مخلص اور مستعد وجود برادرم عبدالکریم ڈنکر صاحب ۲۹ راپریل کو ہمبرگ میں وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

میں جب جنوری ۱۹۴۹ء میں ہمبرگ پہنچا تو یہاں جرمن احباب پر مشتمل ایک جماعت قائم ہو چکی تھی اور برادرم شیخ ناصر احمد صاحب ان کی تربیت کے لئے سوئٹزرلینڈ سے گاہے بگاہے آتے رہتے تھے۔ پھر کا آپ یہاں ہمبرگ میں مشن کی مستقل بنیاد اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کے بھروسہ پر رکھی گئی۔

برادرم عبدالکریم صاحب ڈنکر نے ہمیشہ ہی مشن کے کاموں میں بڑا ہاتھ بٹایا اور کہا کرتے حضور رضی اللہ عنہ کی خدمت میں ان کی عقیدت اور اخلاص بھرے جذبات پہنچا دوں۔ جرمنی میں جنگ کے بعد کے مخصوص حالات کے پیش نظر یہاں رہائش کا مسئلہ بہت کٹھن تھا۔ برادرم عبدالکریم صاحب ڈنکر دو تین روز صبح سے شام تک میرے ساتھ کمرہ کی تلاش کے لئے پھرتے رہے آخر ایک ہفتہ کے اندر اندر ہی کمرہ کا ہم نے انتظام کر لیا۔

ہم متواتر نماز جمعہ اور دیگر نمازیں برادرم موصوف کے مکان پر ادا کرتے رہے ان کا گھر تبلیغ اور تربیت کے لئے ہر وقت کھلا رہتا تھا۔ مجھے شروع میں چونکہ جرمن زبان پر عبور نہ تھا اسلئے میری تمام تقاریر کا ترجمہ۔ ضروری مضامین کی تیاری اور زبان سے متعلقہ کاموں میں اپنے وقت کا حرج کر کے بھی میرے ساتھ پورا پورا تعاون کرتے رہتے۔ تبلیغی اور تربیتی اجلاس بھی ان کی امداد سے کامیابی سے منعقد ہوتے رہتے

۱۹۵۱ء میں اپنے کاروبار کے سلسلہ میں انہیں پاکستان جانا پڑا کراچی سے پہلے ربوہ حضرت المصلح الموعودؓ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت کے ساتھ گہرا رابطہ قائم رکھا۔ پاکستان کے قیام کے دوران باوجود سخت مخالفت کے ان کے پائے استقلال میں بفضل تعالیٰ لغزش نہ آئی وہ اپنے ایمان اور اخلاص میں پیش پیش رہے اور نہایت دلیری سے ان حالات کا مقابلہ کرتے رہے پاکستان کے عرصۂ قیام میں انہیں قادیان جانے کی بھی سعادت نصیب ہوئی اور وہاں ایک ایمان افروز تقریر کے ذریعے جماعت کے ساتھ مخلصانہ تعلق کے بارہ میں اپنے جذبات کا اظہار کیا۔ درویشان قادیان پر ان کے اخلاص اور جماعت کے ساتھ وابستگی کا گہرا اثر ہوا۔ ہمبرگ ان کی کامیاب واپسی پر احباب جماعت کی میٹنگ بلائی جس میں برادرم موصوف نے اپنے ربوہ اور قادیان میں قیام کے ایمان افروز واقعات سنائے۔

۱۹۵۵ء میں حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے یورپ کے قیام کے دوران ہمبرگ بھی تشریف لائے۔ ایئرپورٹ پر خوش آمدید کہنے والے احباب میں برادرم موصوف پیش پیش تھے حضور کے قیام کے دوران اکثر وقت مشن ہاؤس میں حاضر رہتے۔ حضور کے قیام کو کامیاب بنانے میں انہوں نے اپنے کام کا حرج کرتے ہوئے قربانی کا مظاہرہ کیا۔ حضور رضی اللہ عنہ کی خدمت میں RECEPTION کا انتظام ہمبرگ کے ایک ہوٹل میں جماعت کی طرف سے کیا گیا۔ برادرم موصوف نے جماعت ہمبرگ کی نمائندگی کرتے ہوئے ایک پُر خلوص ایڈریس پیش کیا۔ جس کے جواب میں حضور نے ایک ایمان افروز تقریر فرمائی جس کا جرمن ترجمہ بھی برادرم موصوف نے کیا۔ پھر حضور کی بیگمات اور دیگر افراد قافلہ کی خدمت میں دوپہر کا کھانا ہمبرگ کی بندرگاہ کے ایک اعلیٰ ہوٹل میں پیش کیا۔

حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ارشاد کی تعمیل میں ہمبرگ میں مسجد کی تعمیر کے سلسلہ میں موزوں زمین کی تلاش میں برادرم موصوف نے اس عاجز کے ساتھ پورا پورا تعاون کیا حقیقت امر یہ ہے کہ زمین کے حصول کی اصل ذمہ داری ان کے کندھوں پر تھی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے باہمی تعاون کے ساتھ ہم مسجد کے لئے ایک موزوں قطعہ حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئے اور مسجد کی تعمیر کا کام شروع ہو گیا۔ اس سلسلہ میں بھی ان کے وسیع تجربہ وقت کی قربانی اور بے لوث تعاون اس عاجز کو حاصل رہا۔ خدا کے فضل وکرم سے جون ۱۹۵۷ء میں ہم مسجد کی تعمیر کے کام سے سبکدوش ہوئے۔ حضور کے ارشاد کی تعمیل میں مرکز سے محترم مرزا مبارک احمد صاحب اور ہالینڈ سے محترم چوہدری ظفر اللہ خان صاحب مسجد کے افتتاح کے لئے تشریف لائے۔ افتتاح کے تمام انتظامات کی اصل ذمہ داری برادرم موصوف کے سپرد تھی۔ اس مبارک کام کو انہوں نے پوری محنت اور ذمہ داری کے گہرے احساس کے ساتھ سر انجام دیا۔ محترم چوہدری صاحب کی انگریزی تقریر کا جرمن ترجمہ بھی انہوں نے حاضرین کی خدمت میں پیش کیا۔

اس اہم اور مبارک ذمہ داری کی ادائیگی کے معاً بعد حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ارشاد کی تعمیل میں دوسری مسجد کی تعمیر کا کام فرینکفورٹ میں شروع کیا گیا۔ اس سلسلہ میں برادرم موصوف نے پہلے سے زیادہ تعاون کا مظاہرہ فرمایا۔ زمین کے حصول کے سلسلہ میں بار بار فرینکفورٹ جانا پڑتا تھا۔ برادرم موصوف کی موٹر پر ہم رات کا سفر کر کے اگلے روز گورنمنٹ کے مختلف اداروں کے ساتھ رابطہ قائم کر کے ضروری کام سر انجام دے کر واپس ہمبرگ پہنچتے۔ یہ سلسلہ متواتر کئی ماہ تک جاری رہا اور پھر زمین کے حصول کے بعد مسجد کی تعمیر کے سلسلہ میں نگرانی کے فرائض سر انجام دینے کے لئے بھی ان کی موٹر پر ہم متواتر فرینکفورٹ جاتے رہتے۔ اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ان کے بے لوث تعاون اور قربانی کے نتیجہ میں ۱۹۵۹ء میں ہم فرینکفورٹ میں مسجد کی تعمیر کے اہم فرض سے سبکدوش ہو گئے افتتاح کے موقع پر بھی تمام فرائض انہوں نے خوش اسلوبی سے انجام دئے

۱۹۶۷ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ۔ اپنے یورپ کے قیام کے دوران تین روز کے لئے ہمبرگ تشریف لائے تو اس موقع پر بھی باوجود صحت کی کمزوری کے انہوں نے تمام انتظامات میں پورے اخلاص کے ساتھ حصہ لیا اور حضور کے قیام کو خوشگوار اور کامیاب بنانے کے لئے اس عاجز کے ساتھ پورا پورا تعاون کیا

بیماری کے دوران میں یہ عاجز عیادت کے لئے . . . . . گیا ہے لگاتار حاضر رہا۔ وفات سے چند روز قبل اپنی بیوی کے ہمراہ حاضر ہوا تو ان کو بہت زیادہ کمزور پایا۔ کمزوری اور نقاہت کی حالت میں بھی جماعت کے بارہ میں اپنے محبت بھرے مخلصانہ جذبات کا اظہار فرماتے رہے اور پھر رقت کے ساتھ فرمایا۔ پاکستان میں قیام کے عرصہ میں جماعت کی مخالفت زوروں پر تھی کراچی کے قیام دوران ایک دفعہ مخالف عنصر کے کچھ لوگ ان کے پاس آئے اور طرح طرح کی دھمکیاں دینی شروع کر دیں اور کہا کہ ہم تمہیں قتل کر دیں گے۔ برادرم موصوف نے اپنے ایمان اور اخلاص کا مظاہرہ کرتے ہوئے ان کو کہا:۔

"میں احمدی ہوں اور احمدیت
سچی ہے اسلئے اللہ تعالیٰ
تمہیں مجھے قتل کرنے کی توفیق
عطا نہیں کرے گا"

ان کا یہ ایمان افروز جواب سن کر وہ لوگ منتشر ہو گئے۔ ان کی بے لوث خدمت کا ذکر بہت لمبا ہے احمدیت کے اس بطل جلیل نے اپنی زندگی میں ایمان اور اخلاص کا اعلیٰ نمونہ پیش کیا۔ میرے اس پیارے بھائی نے خلوص نیت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر جماعت کے لئے عظیم الشان قربانیوں کا مظاہرہ کیا۔ ان کا وجود جرمن احباب جماعت کے لئے ایک نعمت غیر مترقبہ تھا آزمائش۔ مشکلات اور ابتلاء کے پے در پے مواقع انہیں پیش آتے رہتے لیکن احمدیت کا یہ فرزند جلیل ان صبر آزما مخالفانہ حالات کا دلیری ہمت اور اخلاص کے ساتھ مقابلہ کرتا رہا اور جماعت کے ساتھ اپنی محبت اسے بے لوث خدمات اور قربانیوں میں بڑھتا چلا گیا۔ آخر اللہ تعالیٰ کا پیغام آ پہنچا اور اپنی جان مولیٰ حقیقی کے حضور پیش کر دی

انا للہ وانا الیہ راجعون

قائدین خدام الاحمدیہ متوجہ ہوں

ہمارے سال کا نصف سے زائد حصہ گذر چکا ہے۔ بعض مجالس کی وصولی تدریجی بجٹ کے مطابق نہیں ہے قائدین خدام الاحمدیہ سے درخواست ہے کہ اگر ان کی وصولی کسی مد میں بھی تدریج کے مطابق نہیں ہے تو اس طرف توجہ فرماویں اور وصولی بشرح بجٹ کے مطابق مرکز کو ارسال فرماویں۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دُعائیہ فہرست معطی اصحاب تعمیر گیسٹ ہاؤس انصار اللہ

(۳)

مندرجہ ذیل احباب نے تین سو یا تین سو سے زائد روپے تعمیر گیسٹ ہاؤس انصار اللہ مرکزیہ میں ادا کئے ہیں۔ جزاھم اللہ۔ اگر کسی دوست کا نام رہ گیا ہو تو دفتر مجلس انصار اللہ کو اطلاع دیں۔ احباب سے گزارش ہے کہ وہ تسلی کر لیں کہ ان کے نام درست ہیں اور ادا شدہ رقم بھی صحیح ہے۔ عنقریب ان احباب کے اسماء گرامی گیسٹ ہاؤس کی عمارت میں مناسب جگہ پر کندہ کرائے جائیں گے۔

دیگر احباب سے بھی گزارش ہے کہ وہ بھی اس کارِ خیر میں حصہ لے کر اپنا نام یادگار تختی میں کندہ کرائیں۔ (قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

ضلع سیالکوٹ

۱- محترم خواجہ محمد امین صاحب سمبڑیال سابق ناظم انصار اللہ ضلع سیالکوٹ — ۴۰۰/-
۲- " ڈاکٹر خواجہ تنویر احمد صاحب منجانب منشی محمد عبد اللہ صاحب " — ۴۰۰/-
۳- " صوبیدار دین محمد صاحب بھٹی ریٹائرڈ سیالکوٹ چھاؤنی — ۳۰۰/-
۴- " خلیفہ عبد المنان صاحب منجانب خلیفہ عبد الرحیم صاحب نور منزل سیالکوٹ — ۳۰۰/-
۵- " چوہدری محمد طفیل صاحب ولد چوہدری غلام مصطفےٰ صاحب دولم ضلع سیالکوٹ — ۴۰۰/-
" " " منجانب مسماۃ فتح بی بی صاحبہ مرحومہ (والدہ) — ۱۰۰/-
" " " " حافظ صدر الدین صاحب درویش قادیان — ۵۰/-
۶- " عبد الرشید صاحب امیر جماعت احمدیہ بجوٹہ ضلع سیالکوٹ — ۳۰۰/-
۷- " رانا عبد المجید خان صاحب مرحوم آف راہوں ضلع جالندھر حال کپوروڑ ضلع سیالکوٹ بذریعہ رانا ضیاء اللہ خان صاحب (پسر مرحوم) — ۳۰۰/-
۸- " الحاج خواجہ اللہ دتہ صاحب سیالکوٹ — ۴۰۰/-
۹- " حاجی محمد یوسف صاحب کوٹلی لوہاراں ضلع " — ۳۰۰/-
۱۰- " مسعود احمد صاحب منجانب بابو محمد الطاف صاحب " — ۳۰۰/-
۱۱- " ڈاکٹر خواجہ تنویر احمد صاحب منجانب شیخ عبد الرحمن صاحب " — ۳۰۰/-
۱۲- " " " " عبد اللطیف صاحب " — ۳۰۰/-

ضلع شیخوپورہ

۱- محترم حکیم عبد الرحمن صاحب معلم اصلاح و ارشاد مقامی آنبہ ضلع شیخوپورہ — ۳۰۰/-
۲- " چوہدری بشیر احمد صاحب گورایہ گورنمنٹ کنٹریکٹر پرانا شہر " — ۱۰۰۰/-
۳- " حاجی سلطان احمد صاحب بُٹر نارنگ منڈی ضلع " — ۵۰۰/-
۴- " چوہدری بشیر احمد صاحب بُٹر " " " — ۵۰۰/-
۵- مجلس انصار اللہ شیخوپورہ شہر — ۵۰۰/-
۶- محترمہ محمودہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری بشیر احمد صاحب بُٹر نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ — ۵۰۰/-
۷- محترم منشی نور حسین صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ منڈی مریدکے " " — ۵۰۰/-
۸- " قاضی بشیر احمد صاحب " — ۵۰۰/-

ضلع راولپنڈی

۱- محترم قاضی محمد اکبر صاحب ہوتی گلی نمبر ۳۱ F6/1 اسلام آباد — ۱۰۰۱/-
۲- " شیخ عبد الوہاب صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ " — ۱۰۰۰/-
۳- " " عبد اللطیف صاحب " — ۱۰۰۰/-
۴- " ڈاکٹر عبد المنان خان صاحب ڈائریکٹر اٹامک انرجی " — ۵۰۰/-
۵- " مبارک احمد صاحب ہاشمی " — ۵۰۰/-
۶- محترمہ عذرا صادقہ صاحبہ زوجہ مبارک احمد صاحب ہاشمی " — ۵۰۰/-
۷- محترم سید محبوب علی شاہ صاحب " — ۵۰۰/-
۸- محترمہ رقیہ بیگم صاحبہ زوجہ سید محبوب علی شاہ صاحب — ۵۰۰/-
۹- محترم چوہدری احمد جان صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی — ۵۰۰/-
۱۰- " محمد عبد اللہ صاحب کانپوری سابق زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ راولپنڈی شہر — ۳۰۰/-

طلباء و طالبات کی خدمت میں مبارکباد

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے جن طلباء و طالبات کو میٹرک کے امتحان میں کامیاب فرمایا ہے وکالت مال تحریک جدید ان کی اور ان کے والدین کی خدمت میں مبارکباد عرض کرتے ہوئے ان سب کے لئے دعا کرتی ہے کہ اللہ تعالیٰ انکی اس کامیابی کو دین و دنیا کی ترقیات کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

سیدنا حضرت فضل عمر المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حسب ذیل ارشادِ بابرکت کہ:

"امتحان میں پاس ہونے پر خانۂ خدا کی تعمیر کیلئے کچھ نہ کچھ ضرور دے دیا کریں۔"

کے پیشِ نظر طلباء اور ان کے والدین تعمیر مساجد کے فنڈ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔ (وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

دُعائے مغفرت

ہماری پیاری امی جان محترمہ عالم بی بی صاحبہ زوجہ محترم خواجہ محمد الدین صاحب بٹ مرحوم دار البرکات ربوہ جو محترم مولوی عبد الستار صاحب کشمیری مرحوم صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صاحبزادی تھیں بقضائے الٰہی مورخہ ۲۴ جون بروز جمعرات صبح اپنے مولا حقیقی سے جا ملیں اور ہمیں داغ مفارقت دے گئیں۔ اِنّا لِلّٰہِ وَاِنّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

مرحومہ اپنے بچوں کے پاس لاہور بغرض علاج گئی ہوئی تھیں اور لاہور یونائیٹڈ کرسچین ہسپتال میں بھی داخل رہیں۔ ان کی میت ربوہ اپنے گھر لائی گئی۔ بعد نماز عصر اسی روز ازراہِ شفقت حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے جنازہ پڑھایا۔

مرحومہ چونکہ موصیہ تھیں اس لئے بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم حافظ بشیر الدین عبید اللہ صاحب مبلغ سلسلہ نے دعا کرائی۔

مرحومہ بہت نیک، ملنسار، سلیقہ شعار اور دعا گو خاتون تھیں۔ خاندان مسیح موعود علیہ السلام سے بچپن سے ہی بہت عقیدت رکھتی تھیں اور ان کی شفقت انہیں حاصل تھی۔ انہوں نے چار لڑکے، چار لڑکیاں، پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں چھوڑی ہیں۔ ان کی عمر ۷۳ سال تھی۔

احبابِ جماعت سے درخواست ہے کہ ان کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔ (خواجہ نسیم احمد کراچی (حال دار البرکات۔ ربوہ)

درخواست دعا

مکرم ڈاکٹر رانا فضل محمد صاحب آف کوئٹہ کے والد صاحب کا ہرنیا کا اپریشن ہونے والا قارئین کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انکے اپریشن کو کامیاب فرما کر جلد از جلد کامل شفا عطا فرمائے اور صحت والی لمبی عمر بخشے۔ آمین (وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

ضلع گوجرانوالہ

۱- محترم چوہدری ظفر اللہ خان صاحب ناظم انصار اللہ ضلع گوجرانوالہ — ۳۱۵/-
۲- " حاجی محمد شریف صاحب ٹھیکیدار بھٹہ " — ۳۱۲/-
۳- " حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ از حکیم عبد الحمید صاحب " — ۳۱۳/-
۴- " چوہدری محمد الدین صاحب سیٹلائٹ ٹاؤن " — ۳۰۰/-
۵- " شیخ مشتاق احمد صاحب " " — ۳۰۰/-
۶- " چوہدری عبد الباسط صاحب لوہری والہ ضلع " — ۳۱۲/-
۷- " محمد حسین صاحب بیڈ نگلی " " — ۳۰۰/-
۸- " ملک برکت علی صاحب امیر جماعت احمدیہ تحصیل حافظ آباد " " — ۲۰۰/-
۹- " چوہدری محمد سعید صاحب پیر کوٹ ثانی " " — ۲۰۰/-

قائدین کرام خدام اور اطفال کے مرکزی امتحانات کے حل شدہ پرچے جلد بھجوائیں۔ — مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"وَسِّعْ مَکَانَکَ" کے خدائی ارشاد کی تعمیل میں

قصرِ خلافت سے ملحق ایک گیسٹ ہاؤس کا سنگِ بنیاد رکھنے کی مبارک تقریب

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے دستِ مبارک سے اس کی بنیادی اینٹ نصب فرمائی

ربوہ ۳۰؍احسان۔ آج پونے سات بجے شام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے دستِ مبارک سے قصرِ خلافت سے ملحق ایک گیسٹ ہاؤس کا سنگِ بنیاد رکھا اور پھر اجتماعی دعا کرائی کہ اللہ تعالیٰ ہر جہت سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مہمانوں کے لئے بننے والے اس گیسٹ ہاؤس کو خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

یہ گیسٹ ہاؤس بھی "وَسِّعْ مَکَانَکَ" کے اس خدائی الہام کی تعمیل میں تعمیر کیا جا رہا ہے جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر نازل ہوا اور جس کی طرف ۱۹۷۳ء میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو بھی الہاماً خدا تعالیٰ نے متوجہ کیا۔ اس سے قبل فضلِ عمر فاؤنڈیشن ربوہ، صدر انجمن احمدیہ، انصار اللہ مرکزیہ اور مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کو خدا تعالیٰ کے فضل سے گیسٹ ہاؤس تعمیر کرنے کی سعادت حاصل ہو چکی ہے اب یہ پانچواں گیسٹ ہاؤس ہے جو صدر انجمن احمدیہ کے زیرِ اہتمام تعمیر ہو رہا ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ پونے سات بجے شام چند منتخب اصحاب کی معیت میں قصرِ خلافت کے شمال مغربی جانب تشریف لے گئے جہاں پر اس گیسٹ ہاؤس کی بنیادیں کھودی گئی تھیں۔ سب سے پہلے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اجتماعی دعا کرائی اور پھر زیرِ لب دعائیں کرتے ہوئے بنیادی اینٹ نصب فرمائی جس کے بعد حضور کے ارشاد کی تعمیل میں مندرجہ ذیل اصحاب کو بھی بنیادی اینٹیں رکھنے کی سعادت حاصل ہوئی:۔

محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ناظرِ اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ، محترم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اوّل تحریک جدید، محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم مال وقفِ جدید، محترم شیخ محبوب عالم صاحب خالد ناظر بیت المال آمد و پرائیویٹ سیکرٹری حضور ایدہ اللہ، محترم مولوی نذیر احمد صاحب مبشر قائم مقام وکیل اعلیٰ تحریک جدید، محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد، محترم صوفی بشارت الرحمٰن صاحب ناظر تعلیم، محترم صوفی غلام محمد صاحب ناظر بیت المال خرچ، محترم چوہدری حمید اللہ خان صاحب ناظر ضیافت، محترم چوہدری ظہور احمد صاحب ناظر دیوان، محترم حافظ بشیر الدین عبید اللہ صاحب واقفِ زندگی، محترم چوہدری حمید احمد صاحب کلیم ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ، محترم مسعود احمد خان صاحب دہلوی ایڈیٹر الفضل، محترم مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم قائم مقام ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن)، محترم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ ناظر امورِ عامہ۔

اس موقعہ پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس گیسٹ ہاؤس کی تعمیر کے متعلق مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب اوورسیر کو متعدد ضروری ہدایات دیں اور پھر اس مقام پر تشریف لے گئے جہاں سائبان کے نیچے مہمانوں کے لئے بیٹھنے کا انتظام کیا گیا تھا۔ اس موقعہ پر حضور کی اجازت سے محترم چوہدری شبیر احمد صاحب نے اپنی ایک دعائیہ نظم پڑھ کر سنائی جو خاص اسی تقریب کے لئے کہی گئی تھی۔ پھر شیرینی تقسیم کی گئی جس کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دوبارہ اجتماعی دعا کرائی اور اس طرح یہ تقریب بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئی۔

یہ گیسٹ ہاؤس محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ناظرِ اعلیٰ کی عمومی نگرانی میں تعمیر ہوگا جن کے ماتحت مکرم چوہدری حمید احمد صاحب کلیم اور مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب اوورسیر کام کی نگرانی کریں گے۔ اس کا مسقف حصہ ۸۱۵۵ مربع فٹ پر مشتمل ہوگا۔ اس میں آٹھ بیڈ روم، دو ڈرائنگ ہال اور دو ڈائننگ ہال ہوں گے۔ احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس کی تعمیر کو ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے اور اسے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے آنے والے مہمانوں کے لئے زیادہ سے زیادہ آرام و آسائش اور برکت کا باعث بنائے۔ آمین

ناصرات کے لئے ضروری اعلان

ناصرات الاحمدیہ ربوہ اور بیرونِ ربوہ کا دوسرا مرکزی امتحان ۲۲؍اگست ۱۹۷۶ء بروز اتوار ہوگا۔ انشاء اللہ

نصاب حسب ذیل ہے:۔

۱۔ معیارِ اوّل

مختصر تاریخ احمدیت از ص۷۵ تا ص۱۳۲۔ سلام بحضور سید الانام صلی اللہ علیہ وسلم۔ چھٹے سیپارے کا نصف اوّل با ترجمہ۔ بجلی کا کرنٹ لگنے اور بلندی سے گر کر بے ہوش ہو جانے والے مریض کی ابتدائی طبی امداد۔

۲۔ معیارِ دوم

مختصر تاریخ احمدیت حصہ اوّل ص۷۴ تک۔ تیسرے سیپارے کے نصف اوّل کا ترجمہ۔

۳۔ معیارِ سوم

سورۃ الفاتحہ کا ترجمہ۔ "یاد رکھنے کی باتیں" ص۵ تا ص۸۔ مسجد کے آداب۔ مسجد میں داخل ہونے کی دعا۔ نظم "وہ پیشوا ہمارا" کے ابتدائی چار اشعار۔

تمام سیکرٹریان ناصرات ابھی سے نصاب کی تیاری کروائیں اور تمام بچیوں کو امتحان میں شامل کریں۔ (سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کو ۲۴؍جون ۱۹۷۶ء کو دوسرا لڑکا عطا فرمایا ہے جملہ احبابِ جماعت کی خدمت میں نومولود کی صحت و سلامتی، درازیٔ عمر اور خادمِ دین بننے کے لئے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔ (شوکت حسین بٹ کارکن بیت المال ربوہ)

ضروری تصحیح

افسوس ہے کہ الفضل ۲۹؍جون ۱۹۷۶ء (خطبہ جمعہ نمبر) صفحہ ۴ کالم ۲ میں نیچے سے اوپر کی ساتویں سطر کے آخر میں "منتصر فانہ" کی بجائے سہوِ کتابت سے "منتصر عانہ" چھپ گیا ہے جو درست نہیں ہے۔ احباب تصحیح فرمالیں۔

قائدین خدام الاحمدیہ "سرائے خدمت" کی وصولی کی طرف توجہ فرمائیں!

خدا تعالیٰ کے فضل سے "سرائے خدمت" خدام الاحمدیہ کی تعمیر شروع ہو چکی ہے قائدین خدام الاحمدیہ سے گزارش ہے کہ سرائے خدمت کی وصولی کی طرف خصوصی توجہ فرمائیں۔ سابقہ وعدہ جات کی وصولی کا اہتمام فرمادیں اور نئے وعدہ جات حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ وصول شدہ رقوم ساتھ ہی ساتھ مرکز کو ارسال فرمادیا کریں۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

تلاش گمشدہ

خاکسار کا لڑکا محمد شمیم جس نے امسال میٹرک کا امتحان دیا ہوا ہے مؤرخہ ۹؍جون سے گھر سے غائب ہے۔ اگر کسی دوست کو علم ہو تو براہِ کرم درج ذیل پتہ پر اس کے متعلق اطلاع کریں یا محمد شمیم کو ساتھ لے کر آئیں اور شکریہ کا موقع دیں۔ راستہ کا خرچ اور اس کے علاوہ حسبِ توفیق انعام بھی دیا جائے گا۔

پتہ:۔ فضل کریم سنز ۲۶۷ صدر جماعت احمدیہ نیشنل سیمنٹ فیکٹری
ڈنڈوت ضلع جہلم

ھُوَ الشَّافِی

حیوانات کا علاج

کرنے کے لئے رسالہ "حیوانات کی امراض" دس پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر حاصل کریں۔ اس رسالہ میں اپھارہ۔ گل گھوٹو وغیرہ کی اکسیروں کے خواص اور دیگر قیمتی معلومات درج ہیں۔

کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ

ہیڈ آفس ربوہ۔ فون ۶۰۶ / ۶۰۷

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴